CPL 61
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
منگل 29-اگست 2000ء- 28 جمادی الاول 1421 ہجری- 29 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 196

حصول صحت کی دعا

حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا اس کا بھائی اپنی بیماری بیان کرے تو وہ یہ دعا کرے۔

اے ہمارے رب اے اللہ جس کے نام کی پاکیزگی آسمان میں ہے اور زمین و آسمان میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے پس تو زمین پر اپنی رحمت اتار۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر تو پاکوں کا رب ہے پس اس تکلیف پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفائے خاص سے شفا نازل کر۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب کیف الرقی)

اصل ہجرت یہ ہے کہ اللہ کی طرف ہجرت کریں اور یہ نمازی بن کر ہی ہو سکتی ہے

اے اللہ ہمیں حقائق ایمان عطا فرما اور ایمان کی سرزمین ہمارا وطن بنا دے

بیت الدعا میں جانے والے یہ دعا کریں اے خدا تیرے بندے مسیح موعود نے جو دعائیں کیں وہ سب قبول فرما لے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اگست 2000ء بر موقعہ جلسہ سالانہ جرمنی کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

من ہائم (جرمنی) 25 اگست 2000ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی کی جلسہ گاہ (مارکی) میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے مضمون کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایم ٹی اے نے یہ خطبہ جلسہ گاہ جرمنی سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی دعائیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دل ہی دل میں ساتھ ساتھ آمین بھی کہتے رہیں۔ ایک عربی دعائیہ تحریر کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے کہا حضرت مسیح موعود دعا کرتے ہیں اے اللہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیج اس طرح کہ تیری برکات میں سے کوئی برکت باقی نہ رہ جائے۔ اور اپنی تائیدات سے آپ کے دشمن کا منہ سیاہ کر دے۔ فرمایا اللہ سے دعا ہے کہ وہ حقائق ایمان عطا کرے۔ ایمان کی سرزمین ہمارا وطن بنا دے۔ اور جنت کے نظارہ کی توفیق دے ہمیں اطاعت کی سواری پر سوار کر تاکہ ہم رب رحمان کی رضا کی وسعتوں میں سیر کریں۔ اپنے وطنوں سے بے فکر ہو جائیں۔ رضائے مولا میں منہ اندھیرے اٹھ کھڑے ہوں۔ رحمان کی محبت کی گلیوں میں تیز تیز چلیں۔ رب کی رضا کے پختہ قلعوں اور شاندار محلات میں پناہ لیں۔ حضرت مسیح موعود نے عرض کیا اے خدا کیا میں تیری طرف سے نہیں ہوں بتا! تو سب بتانے والوں سے بہتر بتانے والا ہے۔ اے قدیر خدا تو نے سب کچھ دیکھا اور سنا۔ ہمیں ظالم قوم سے نجات بخش۔ میں ذلیلوں کی طرح قوم سے دھتکارا گیا ہوں۔ میری مدد فرما۔ پھر فرمایا میں اس شخص کی طرح چھوڑ دیا گیا ہوں جو رات کو جنگل میں اکیلا چھوڑ دیا گیا ہو۔ اے سب جہانوں کے پالنے والے ہم تیری طرف جھکتے ہیں۔

حکام کیلئے دعا کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج بھی خدا صرف انگلستان ہی کے نہیں جرمنی کے حکام کو بھی عدل کرنے کی توفیق دے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی اردو نظم کا سلیس ترجمہ بیان فرمایا جو حضرت بابا گورونانک صاحب کی زبان سے دعاؤں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے حق کی طرف رہنمائی کرنے، فہم دین کے حصول کے لئے دعا سنائی۔ ہندو مستورات کا ایک وفد ایک دفعہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہمیں دعا کا طریق بتائیں۔ ایک اخبار "وبیسویں صدی" میں ایک نامعلوم "بزرگ" کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے خلاف ایک تحریر شائع ہوئی جس میں اس بزرگ نے حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کی۔ حضرت مسیح موعود نے جواباً لکھا یا الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ میں کذاب ہوں اور تیری طرف سے نہیں ہوں اور جیسا کہ کہا گیا کہ تجھ سے تعلق نہیں تو میں عاجزانہ عرض کرتا ہوں کہ مجھے ہلاک کر ڈال اور اگر میں تیرا بھیجا ہوا مسیح موعود ہوں تو اس "بزرگ" کے پردے پھاڑ۔ چنانچہ حضور کی دعا قبول ہوئی اس شخص نے حضور سے معافی کی درخواست کی۔ حضرت مسیح موعود نے دعا کے لئے ایک حجرہ بنوایا جس کا نام بیت الدعا رکھا اور فرمایا قلم کی طاقت کمزور ثابت ہوئی ہے لہٰذا اب آسمان کی طرف ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ اور خدا کے آگے دست دعا پھیلاتے ہیں کہ قوم کی اصلاح کر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جن دوستوں کو بھی قادیان جانے کی توفیق ملے وہ بیت الدعا میں جا کر یہ دعا کریں کہ اے خدا تیرے بندے مسیح موعود نے جو دعائیں مانگی ہیں ان کو قبول کر لے۔ حضور ایدہ اللہ نے ہجرت کے بارے میں فرمایا۔ یہاں (جرمنی میں) بہت سے مہاجر بیٹھے ہیں اصل ہجرت یہ ہے کہ وہ اللہ کی طرف ہجرت کریں اور یہ نمازی بن کر ہی ہو سکتی ہے جو نمازی نہیں اسکی کوئی ہجرت نہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے احمدیت کی ترقی کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا ذکر کیا اور ان کی قبولیت کا تذکرہ فرمایا۔ آخر میں حضرت مسیح موعود کی جلسہ سالانہ کے شرکاء کے حق میں دعا بیان کی۔

لینگوئج انسٹی ٹیوٹ برائے واقفین نو

○ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد لینگوئج انسٹی ٹیوٹ برائے واقفین نو مورخہ 2۔ ستمبر بروز ہفتہ دوبارہ کھلے گا۔ اساتذہ کرام اور طلباء وقت مقررہ پر تشریف لائیں والدین سے درخواست ہے کہ وہ بچوں کو پابندی کے ساتھ بھجوایا کریں۔ تاکہ جن مقاصد کے حصول کے لئے ادارہ قائم کیا گیا ہے وہ حاصل ہو سکیں۔

کلاسز کے اوقات حسب ذیل ہوں گے۔

سینئر کلاس 5 بجے تا 5-35 بعد نماز عصر

جونیئر کلاس 5-40 تا 6-15

(انچارج لینگوئج انسٹی ٹیوٹ)

خصوصی درخواست دعا

○ مکرم محمود احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی صحت کے متعلق پہلے بھی دعا کے اعلانات شائع ہوئے تھے۔ تازہ تشخیص کے مطابق ان کے گلے میں ٹیومر ہے۔ اور امریکہ میں ریڈی ایشن اور دواؤں کے ذریعہ ان کا علاج جاری ہے۔

احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ٹیکنیکل میگزین 2000ء

○ انٹرنیشنل ایسوی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے سالانہ ٹیکنیکل میگزین کے لئے آرکیٹیکٹس، انجینئرز اور دیگر اہل قلم حضرات سے اردو یا انگلش میں عام فہم مضامین ارسال کرنے کی درخواست ہے (مضمون نگار اپنا فوٹو اور مختصر تعارف بھی ساتھ بھجوائیں) اسی طرح مقامی اور ریجنل چیپٹرز اپنے گروپ فوٹو گراف اور پراجیکٹس کے فوٹو گراف بھی بھجوائیں۔ نیز اشتہارات بھی ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب تعاون کرنے والے احباب کرام کو اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

خاکسار محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی
AAAE بلڈنگ عقب گولبازار ربوہ

خطبہ جمعہ

انسان کو چاہئے کہ نماز میں ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے اور بہت توبہ استغفار کرے

نماز کی اہمیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح نماز پڑھنی سکھائی اور اس تعلق میں قدم قدم پر دعائیں سکھائیں ان کا احادیث نبویہ کے حوالے سے تذکرہ اور احباب کو نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 9 جون 2000ء بمطابق 9- احسان 1379 ہجری شمسی بمقام بادکروئزناخ (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 111 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

تو کہہ دے کہ خواہ اللہ کو پکارو خواہ رحمان کو۔ جس نام سے بھی تم پکارو سب اچھے نام اسی کے ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت اونچی آواز میں پڑھو اور نہ اسے بہت دھیما کرو اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کرو۔

یہ جو سلسلہ خطبات ہے یہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی دعاؤں سے متعلق ہے۔ دن رات، صبح و شام، اٹھتے بیٹھتے، آپ نے اپنے لئے، اپنی امت کے لئے دعائیں کی ہیں، قیامت تک کے لئے، یہ وہی مضمون ہے جو اب بھی جاری رہے گا۔ آج چونکہ خدام الاحمدیہ کا اجتماع شروع ہو رہا ہے اس لئے جو بھی خدام سن رہے ہیں وہ توجہ دیں کیونکہ آج نماز کی اہمیت سے متعلق یہ خطبہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں جس طرح نماز پڑھنی سکھائی اور قدم قدم کی دعائیں بتائیں ان سب دعاؤں کا مضمون ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ نماز والے حصہ کو خصوصیت کے ساتھ خدام ذہن نشین کریں، دل میں جگہ دیں اور کبھی بھی نماز کی اہمیت کو نہ بھولیں۔

ایک حدیث بخاری کتاب الاذان سے لی گئی ہے۔ عن جابر بن عبد اللہ۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا کرے اے اللہ! جو اس کامل دعوۃ اور قائم ہونے والی نماز کا رب ہے تو محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر اور آپ کو اس مقام محمود پہ فائز کردے جس کا تو نے آپ سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ تو قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت جائز ہوگی۔ (-)

میں اصل الفاظ آپ کے سامنے پھر رکھتا ہوں کوئی مشکل نہیں ہے، اس کو آسانی سے یاد کیا جا سکتا ہے۔ اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ (-)

ایک حدیث مسلم کتاب الصلوۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مؤذن کی اذان سنتے ہوئے یہ دعا پڑھی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے یعنی ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہ کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ سے بطور رب اور محمدؐ سے بطور رسول اور اسلام سے بطور دین راضی ہوں تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

''تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں'' سے مراد یہ ہے کہ اس وقت تک انسان نے جو گناہ کئے ہیں اگر وہ خلوص نیت سے یہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ از سر نو اس کا حساب شروع کردے گا۔ ہر اذان کے وقت ایک وقت آتا ہے جب ہمارے گناہ بخشے جا سکتے ہیں اور پھر اگلی اذان سے پہلے پہلے انسان پھر بھی اپنے دل کو میلا کرتا چلا جاتا ہے پھر خدا کی طرف سے یہ رحمت اترتی ہے، پھر رات اترتی ہے پھر رات کو تہجد کے وقت بھی انسان کے لئے موقع ہے کہ اپنے دل کو پاک و صاف کرتا رہے۔

ایک روایت سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تعلیم دی کہ میں مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا پڑھوں اے اللہ یہ تیری رات کی آمد اور تیرے دن کی واپسی کا وقت ہے اور یہ تجھے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں۔ پس تو میری مغفرت فرما۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ ما یقول عند اذان المغرب)

پس جو آواز انسان سنتا ہے مغرب کے وقت دن ختم ہو رہا ہے، رات آنے والی ہے، تو پکارنے والوں کی آوازیں انسان کو یاد دلاتی ہیں کہ اللہ ہم پر رحم فرما اور ہماری مغفرت فرما۔

ایک حدیث ترمذی کتاب الصلوۃ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امین بنایا گیا ہے۔ اے اللہ! اماموں کو ہدایت پر قائم رکھ اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن کو امین بنایا گیا ہے، امام ضامن ہوتا ہے تمام مقتدیوں کا، اس کی دعاؤں میں مقتدیوں کی دعائیں بھی شامل ہو جاتی ہیں اس لئے امام کو ضامن فرما دیا۔ وہ ذمہ دار ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی اور اپنے مقتدیوں کی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مؤذن امین ہے، اس نے ایک پیغام امانت کے ساتھ دوسروں تک پہنچا دیا۔ اور مؤذنوں کے لئے مغفرت فرما، انہوں نے امانت کا حق ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنے فضل سے بخش دے۔

مسند احمد بن حنبل جلد 3 میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے اور اس روایت کے متعلق لکھا ہے کہ پوچھنے پر پتہ چلا کہ مرفوع

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

ہے یعنی آنحضرت ﷺ تک سند پہنچی تھی۔ اور آپؐ ہی نے یہ فرمایا تھا۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے نماز کے لئے نکلتے وقت یہ دعا کی: "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرنے والوں اور اپنے پیچھے چلنے والوں کے حق میں سوال کرتا ہوں۔" پیچھے چلنے والوں سے مراد اہل وعیال اور اولاد تمام جو نمازیوں کو دیکھ کر نمازی بن جایا کرتے ہیں' وہ سب مراد ہیں۔ اور میں شر' کبر اور ریاء اور لوگوں کی تعریف سننے کی غرض سے نہیں نکلا۔' یعنی تو جانتا ہے کہ میرا دل اس بات سے پاک ہے کہ میں جارہا ہوں تو کوئی مجھے دیکھے' سمجھے کہ بہت بڑا نمازی جارہا ہے۔ میں ان چیزوں سے پاک ہوں اور تو ہی جانتا ہے کہ میں پاک نہیں ہوں' تو مجھے پاک کردے۔ میں تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری رضا کا طالب ہو کر نکلا ہوں۔ میں تجھ سے اس بات کا طالب ہوں کہ تو مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے میرے گناہ بخش دے کیونکہ صرف تو ہی گناہ بخش سکتا ہے۔

اب وضو کے بعد کی ایک دعا ہے عن عمر بن الخطاب۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر یہ دعا کی کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا۔ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ وہ ان میں سے جس دروازہ سے چاہے جنت میں داخل ہو۔

(ترمذی ابواب الطہارۃ باب مایقال بعد الوضوء)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں آٹھ دروازوں سے کیا مراد ہے' اس کا وضو سے کیا تعلق ہے۔ تو اس پر میں نے گن کر دیکھا تو پہلے ہاتھ دھوتے ہیں یہ ایک' وضو کے وقت پہلے ہاتھ کی صفائی سے کلی کرنا دوسرا' ناک میں پانی ڈالنا تیسرا' سارا چہرہ دھونا چوتھا' کہنیوں تک بازو دھونا یہ پانچواں ہے اور سر کا مسح یہ چھٹا ہے اور پھر گدی سمیت گردن پر ہاتھ پھیرنا یہ پیچھے کی طرف جو ہاتھ پھیرنا ہے یہ ساتویں حرکت ہے اس میں اور ٹخنوں تک پاؤں دھونا آٹھواں ہے۔ یہ سارے جو اعمال ہیں کرتے وقت اگر خلوص نیت ہو اور انسان پاکیزگی کے لئے عمل کرتا ہے جو بدنی پاکیزگی نہیں بلکہ روحانی پاکیزگی بھی ہے تو فرمایا اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔

پھر یہ کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو' ہر شخص کے اپنے رجحانات ہوتے ہیں اور بعض لوگ خاص بعض وضو کی حرکتوں کے وقت' وضو کرتے وقت بہت زیادہ توجہ دیتے ہیں تو کوئی بعید نہیں کہ اس سے یہ مراد ہو مگر اس میں وضاحت موجود نہیں کہ ہر دروازہ سے داخل ہو کیا مراد ہے۔ جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے۔ لیکن دروازوں کے متعلق میں یہ وضاحت کردوں کہ کوئی ایسے Gate نہیں ہیں جو جنت میں لگے ہوئے ہیں کوئی اس Gate میں سے جارہا ہے' کوئی اس Gate میں سے جارہا ہے۔ یہ ایک روحانی تمثیلی کلام ہے صرف اور اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ نے ہمارا شوق بڑھانے کی خاطر' توجہ دلانے کی خاطر ان سب چیزوں کو ایک تسلسل سے بیان کیا ہے مگر ظاہری طور پر وہاں کوئی ایسے Gate نہیں ہوں گے۔ اسی دنیا میں ہم اپنی جنت بناتے ہیں اور وہ Gate کھول دیتے ہیں اپنے لئے۔ تو کیسی جنت بناتے ہیں کس طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں' کون سی نیکیاں کرتے وقت زیادہ یاد کرتے ہیں خدا تعالیٰ کو۔ یہ وہ مضمون ہے جو اس حدیث میں بیان ہوا ہے۔

ایک حدیث ہے حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: "اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ' اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔ اور جب آپ مسجد سے نکلنے لگتے تو یہ دعا مانگتے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(مسند احمد حدیث فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ)

تو جاتے وقت رحمت کی دعا ہے' نکلتے وقت فضل کی دعا ہے۔ رحمت سے مراد روحانی برکتیں ہیں ساری اور فضل سے مراد روحانی برکتوں کے حصول کے بعد جو اللہ تعالیٰ رزق کے راستے کھولتا ہے انسان اپنے اپنے کاموں میں واپس جاتا ہے تو اس کو فضل کہا جاتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے کیسی برمحل اور برموقع دعائیں جانے کی الگ اور آنے کی الگ سکھائی ہیں اور ان سب میں بڑی گہری حکمت ہے۔ حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کے کلام کو بہت گہری نظر سے پڑھنا چاہئے کوئی ایک بات بھی ایسی نہیں جو کسی حکمت سے خالی ہو۔

ایک حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سنن نسائی میں مذکور ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو جاتے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں یہ آپ تکبیر اور قراءت کی خاموشی میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے۔ اے اللہ مجھے خطاؤں سے ایسے پاک فرمادے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو مجھ سے برف' اور پانی اور اولوں سے دھو ڈال۔

(سنن نسائی کتاب الطہارۃ)

ایک حدیث ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی جو سنن ترمذی سے لی گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب رکوع کرے تو رکوع میں کم از کم تین بار سبحان ربی العظیم پڑھے۔ اس طرح اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور جب سجدہ کرے تو سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے تو اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا۔

(سنن ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

یہ کم سے کم مراد ہے اور زیادہ سے زیادہ وہ کثرت سے دعائیں ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے رکوع میں مانگی ہیں' سجدہ میں بھی مانگی ہیں۔ لیکن اگر کوئی عام سادہ آدمی صرف تین دفعہ پر ہی اکتفا کرے اور اس کے بعد سمع اللہ کے لئے کھڑا ہو جائے یعنی تین دفعہ سبحان ربی العظیم پڑھ کے پھر تین دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھ کے پھر وہ کھڑا ہو جائے تو یہی اس کی نماز کے لئے کافی ہے اور اگر انسان ان لفظوں پر غور شروع کردے تو حقیقت یہ ہے کہ اسی غور میں ڈوبا رہے گا اور بہت سے مضامین اس پر انہی کے اندر کھلتے چلے جائیں گے۔

حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کو قادیان میں ہم نے دیکھا کہ بہت لمبی نماز پڑھایا کرتے تھے اور سجدہ میں جاکے بعض دفعہ لگتا تھا کہ اٹھنا ہی بھول گئے ہیں تو اس کے بعد کسی

نے ان سے سوال کیا کہ آپ سجدہ میں کتنی دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا تین دفعہ۔ اس نے کہا تین دفعہ؟ اتنی دیر؟ تو انہوں نے کہا جب میں ایک دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ کہتا ہوں تو معنوں کے سمندر میں غوطہ مار جاتا ہوں اور وہ معنے دوہراتا رہتا ہوں' دوہراتا رہتا ہوں اور پڑھتا صرف ایک دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ ہوں۔ پھر جب دوسری دفعہ شروع کرتا ہوں تو اور معانی مجھ پر کھل جاتے ہیں۔ پھر تیسری دفعہ پڑھتا ہوں تو اور معانی مجھ پہ کھل جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی شان ہے کہ آنحضرت ﷺ نے جو فرمایا کہ تین دفعہ بھی کافی ہے تو اس تین دفعہ میں بھی بڑی وسعتیں ہیں۔

ایک حدیث ہے حضرت حذیفہ بن یمان ؓ کی۔ یہ ترمذی سے لی گئی ہے۔ حضرت حذیفہ ؓ بن یمان روایت کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھا کرتے تھے اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا کرتے تھے۔ اور جب بھی کسی رحمت والی آیت پر آتے تو توقف فرماتے اور رحمت طلب فرماتے اور جب بھی کسی عذاب والی آیت پر آتے تو توقف فرماتے اور عذاب سے پناہ مانگا کرتے۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات)

ایک حدیث سنن نسائی کتاب التطبیق سے لی گئی ہے۔ رفاعہ ؓ بن رافع سے مروی ہے کہ ایک روز ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ رفاعہ بن رافع کے ساتھ رضی اللہ نہیں لکھا ہوا یہاں مگر وہ بہرحال صحابی ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اس لئے رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ایک روز ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو یہ دعا پڑھی کہ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ سمع اللہ لمن حمدہ۔ مقتدین میں سے ایک شخص نے کہا اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں بکثرت پاکیزہ اور مبارک تعریفیں اس کے لئے ہیں۔ پھر جب حضور نے سلام پھیرا تو پوچھا کہ ابھی کون دعا پڑھ رہا تھا اس کی آواز آنحضور ﷺ تک پہنچ رہی تھی۔ اس شخص نے عرض کیا میں یا رسول اللہ۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا ہے وہ ان کلمات کی طرف لپک رہے تھے اور کوشش کر رہے تھے کہ ان میں سے کون ان کو پہلے لکھتا ہے۔

اب یہاں بھی یہ مراد نہیں ہے کہ فرشتے ایک دوسرے سے لکھنے میں جلدی کر رہے تھے۔ مراد یہ ہے کہ یہ ایسے الفاظ ہیں جن کو اپنے قلب پر رقم کرنے میں جلدی کرنی چاہئے اور جس کے قلب پر یہ نقش ہو جائیں اس کو گویا ایک نعمت عظیمہ مل گئی۔

ایک مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ما یقال فی الرکوع میں حدیث ہے۔ مطرف بن عبداللہ بن الشخیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ کہا کرتے تھے: سبوح' قدوس' رب الملئکۃ والروح۔ میرا خدا وہ ہے جس کی بہت زیادہ تسبیح کی جاتی ہے' وہ بہت پاک ہے اور ملائکہ اور روح کا رب ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ یہ جو تین دفعہ سبحان ربی العظیم' سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کی روایت ہے جو قطعی ہے وہ غلط ہے اور اس کی بجائے رسول اللہ ﷺ بعض نمازوں میں یہ بھی پڑھا کرتے تھے۔ یہ مراد نہیں ہے۔ غالباً حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ؐ کی تہجد کی دعاؤں کی بات کر رہی ہیں جن میں کثرت سے دعائیں ہوا کرتی تھیں۔ صرف سبحان ربی الاعلیٰ نہیں بلکہ بہت سے نام لے کے خدا کے ان ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کیا کرتے تھے۔

ایک حدیث ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جو مسلم کتاب الصلوٰۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک رات میری آنکھ کھلی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو گم پایا۔ میرے دل میں یہ گمان گزرا کہ آپ کسی اور بیوی کے ہاں چلے گئے ہیں۔ چنانچہ میں نے آپ ؐ کو تلاش کیا پھر میں واپس آگئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ رکوع میں' سجدہ میں وہیں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے سبحٰنک وبحمدک لا الہ الا انت یعنی اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور یہ کہتے چلے جاتے تھے دوہراتے ہوئے' یہی بار بار دوہرا رہے تھے۔ اس پر میں نے کہا میرے ماں باپ آپ ؐ پر قربان ہوں میں کسی اور حال میں تھی اور آپ ؐ تو کسی اور حال میں ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ۔ باب ما یقال فی الرکوع والسجود)

ایک حدیث صحیح مسلم کتاب التفسیر سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اور مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ قرآن کریم سے استنباط کرتے ہوئے رکوع و سجود میں اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے سبحانک اللھم ربنا و بحمدک اللھم اغفرلی۔ اب یہ جو دعا ہے جیسا کہ اگلی حدیث سے پتہ چلے گا یہ حضرت رسول اللہ ﷺ تمام رکوع اور تمام سجود میں یہ نہیں کیا کرتے تھے بلکہ دراصل اس کا ایک سورۃ سے تعلق ہے جسے سورۃ النصر کہا جاتا ہے۔ اس سورۃ کے بعد آنحضرت ﷺ ضرور یہ دعا رکوع اور سجدوں میں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ اگلی حدیثوں میں بھی اس کی وضاحت موجود ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ اذا جاء نصر اللہ والفتح کے نزول کے بعد ہر نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے سبحانک ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی۔ دوسری روایت میں یہ بھی ہے۔ سبحانک اللھم ربنا و بحمدک اللھم اغفرلی۔

(صحیح مسلم کتاب تفسیر القرآن سورۃ اذا جاء نصر اللہ)

اور آنحضرت ﷺ کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک حدیث صحیح مسلم میں درج ہے۔ کہ آپ اپنی وفات سے قبل کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے اس میں نماز مراد نہیں' اٹھتے بیٹھتے یہ دعا آپ ؐ کی ورد زبان تھی سبحانک وبحمدک واستغفرک واتوب الیک۔ اے اللہ پاک ہے تو اپنی حمد کے ساتھ اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ کیا کلمات ہیں جو آپ نے اب کہنے شروع کر دیئے ہیں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا میری امت میں میرے لئے ایک علامت ٹھہرائی گئی ہے یعنی سورۃ اذا جاء نصر اللہ والفتح کا نزول اور جب میں یہ دیکھوں تو یہ دعا کیا کروں۔ مراد یہ ہے کہ آنحضور ﷺ کو اس سورۃ کے نزول کے بعد بکثرت کشفاً وہ نظارے دکھائے گئے تھے جس میں جوق در جوق لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوں گے اور اس مناسبت سے آنحضور ﷺ نے خصوصاً آخری ایام میں بکثرت یہ دعائیں پڑھی تھیں۔

مسلم کتاب الصلوٰۃ میں حضرت ابوہریرہ ؓ کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اے اللہ میرے سارے چھوٹے بڑے' اگلے پچھلے' ظاہر و باطن گناہ بخش دے۔

یہاں بھی جو تین دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنا ہے یہ اس کے علاوہ اور بھی بہت کثرت سے دعائیں کیا کرتے تھے رسول ؐ اللہ' یہ ان میں سے ایک ہے اور آپ کے سجدے بعض دفعہ اتنے طویل ہوتے تھے کہ ایک انسان کی تہجد کی ساری نماز بھی اتنی

طویل نہ ہوگی جتنے آپ ؐ کے سجدے طویل ہو جایا کرتے تھے۔ بعض دفعہ آپ ؐ کے قیام اتنے طویل ہوا کرتے تھے کہ کھڑے کھڑے پاؤں سوج جایا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ دعاؤں میں مگن 'مصروف' سوچتے بھی نہیں تھے کہ آپ کو کیا تکلیف ہو رہی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت سنن ابن ماجہ میں مروی ہے کہ رات کی نماز میں آنحضرت ﷺ سجدوں کے درمیان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اے میرے رب مجھے بخش دے' مجھ پر رحم فرما' میری اصلاح فرما' مجھے رزق عطا فرما اور میرا رفع فرما۔

نماز میں قیام' رکوع' سجود کی دعائیں ایک لمبی حدیث ہے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ اس میں تقریباً ساری نماز پڑھنے کا طریقہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا۔ آنحضرت ﷺ کی سنت کے حوالہ سے پہلے تو وجہت وجھی للذی (-) یعنی نیت اور عام طور پر ہماری کتابوں میں چونکہ اصل الفاظ انی وجہت قرآن کریم میں درج ہیں اس لئے انی سے شروع کرتے ہیں حالانکہ آنحضرت ﷺ نیت باندھتے وقت جتنی بھی حدیثیں میں نے دیکھی ہیں ان میں صرف وجہت پڑھا کرتے تھے۔ تو اس کو یاد رکھیں کہ نمازوں میں جہاں بھی چھپی ہوئی ہے وہاں بھی آئندہ درستی ہو۔ وجہت وجھی للذی فطر السمٰوٰت والارض میں اپنی توجہ خالص کرتے ہوئے اس ذات کی طرف رجوع کرتا ہوں جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

ان صلاتی ونسکی (-) اس کے بعد یہ بھی ثابت ہے کہ حضور اکرم ﷺ یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے کہ یقیناً میری نماز' میری قربانی' میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہے جو رب العالمین ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پھر آنحضور ﷺ جو دیر تک توقف کیا کرتے تھے تکبیر کے بعد تو یہ دعائیں بھی ساتھ مانگا کرتے تھے۔ سب کے لئے تو اس کی اتنی توفیق نہیں ہو سکتی مگر رسول اللہ ﷺ کا یہ دستور تھا کہ بعض دفعہ تکبیر کے بعد بہت لمبا توقف کیا کرتے تھے اور کثرت سے اس میں دعائیں کیا کرتے تھے۔ ایک یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ؐ کی دعا لکھی ہے: اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو مجھے میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔ اور اخلاق حسنہ کی طرف میری راہنمائی فرما اور اخلاق حسنہ کی طرف راہنمائی کرنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔ اور اخلاق سیئۃ کو مجھ سے دور رکھ اور اخلاق سیئۃ یعنی برے اخلاق کو تیرے سوا کوئی مجھ سے دور نہیں کر سکتا۔ میں تیرے حضور حاضر ہوں۔ اور تمام تر سعادتیں اور تمام تر خیر تیرے ہاتھوں میں ہی ہے۔ اور شر تیری طرف سے نہیں ہے یعنی شر بھی انسان ہی پیدا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ پیدا نہیں کرتا۔ وہ خدا تعالیٰ نے جو نیکی کی تعلیم دی ہے اس سے ہٹنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے جیسے سورج سایوں کا ذمہ دار تو نہیں ہے مگر جو سورج کی روشنی کے درمیان کوئی چیز حائل ہو جائے اس کا نفس اس میں حائل ہو جاتا ہے تو اس سے پیچھے جو اندھیرا ہے وہ اس کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے تو یہ باریک نکتہ ہے جو حضرت رسول اللہ ﷺ نے یہاں بیان فرمایا ہے اور شر تیری طرف سے نہیں ہے۔ میں تجھ سے ہوں اور تیری طرف مائل ہوں تو برکتوں والا اور بلند شان والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں۔

جب آپ رکوع فرماتے تو یہ دعا کرتے اے اللہ میں تیری خاطر یہ رکوع کرتا ہوں اور تجھ پر ہی ایمان رکھتا ہوں اور اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ میرے کان' میری آنکھیں' میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور میرے اعصاب تیرا خشوع اختیار کرتے ہیں۔ جب آپ رکوع سے کھڑے ہوتے تو کہتے اے اللہ! اے ہمارے رب! تیری حمد ہو زمین بھر اور آسمان بھر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کے برابر بھی۔ اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا ہے' آئندہ جو پیدا ہونے والا ہے اتنی ہی حمد بھی تیری ہو۔ اور جب آپ سجدہ کرتے تو یہ کہتے اے اللہ! میں تجھے ہی سجدہ کرتا ہوں اور تجھ پر ہی ایمان لاتا ہوں اور میں اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں اور میرا چہرہ اس ذات کے حضور سربسجود ہے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کو مناسب شکل دی اور اس میں کان اور آنکھیں بنائیں۔ برکت والا ہے اللہ جو کہ پیدا کرنے والوں میں سے سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

پھر آپ تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیانی وقت میں یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ! جو خطائیں میں کر چکا ہوں اور جو کرنے والا ہوں یعنی رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیں مگر انکساری کی حد ہے کہ آپ ؐ آئندہ کے لئے بھی اللہ ہی سے پناہ مانگتے تھے تا آئندہ کسی قسم کی کوئی خطا سرزد نہ ہو۔ بہت ادنیٰ لوگ ہیں ہم' ہمیں تو کثرت سے اس چیز کو یاد رکھنا چاہئے کہ جو خطائیں میں کرنے والا ہوں ان سے بھی درگزر فرما اور جو میں نے ظاہراً کیا ہے اور جو میں نے مخفی طور پر کیا ہے اور جو میں زیادتی کر چکا ہوں تو مجھے بخش دے اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر' تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل وقیامہ)

حطّان بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب کوئی قعدہ کی حالت میں ہو اس کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ پہلے وہ یہ دعا پڑھے التحیات للہ (-) عام طور پر ہم والصلوٰت والطیبات پڑھتے ہیں مگر یہ حدیث جو میرے سامنے ہے اس میں بیچ میں واؤ نہیں ہے یعنی صلوٰۃ اور طیبات دونوں صفت موصوف ہیں یا ایک دوسرے کا بدل ہیں۔ السلام علیک ایھا النبی (-) ترجمہ یہ ہے: تمام تحیات اللہ کے لئے ہیں۔ تمام پاکیزہ تعریفیں جو نمازیں ہی ہیں یعنی سب پاکیزہ تعریفیں جو ہیں وہ اصل میں نماز ہی ہے' نماز ہی میں ساری پاکیزہ تعریفیں ہوتی ہیں۔ اے نبی تجھ پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں۔ ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔ میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(سنن نسائی کتاب التطبیق)

ایک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' مسلم کتاب الذکر سے لی گئی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ؓ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیں جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "یہ دعا پڑھا کرو کہ اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ پس تو اپنی جناب سے مجھے بخش دے' اور مجھ پر رحم کر۔ یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔" یہ دعا عربی میں ہے مگر جن لوگوں کو عربی نہیں آتی وہ دعا کا ترجمہ اپنی زبان میں یاد رکھ کر اس کو پڑھ سکتے ہیں۔

بخاری کتاب احادیث الانبیاء سے ایک روایت لی گئی ہے۔ حضرت عبد الرحمٰن بن ابو لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ ملے اور کہا کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ

دوں جسے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے۔ کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ صحابی تھے۔ میں نے کہا ہاں مجھے وہ تحفہ ضرور دیجئے۔ تب انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! آپؐ اور آپؐ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا کیا طریق ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام بھیجنے کا طریق تو سکھا دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ دعا کیا کرو کہ اے اللہ محمد اور اس کی آل پر درود بھیج۔ یہ جو ہم اللھم صل علی محمد (۔) التحیات کے بعد پڑھتے ہیں یہ دعا ساری سنائی۔

ایک حدیث بخاری سے لی گئی ہے۔ عمرو ابن السلیم الزرقی سے مروی ہے کہ ابو حمید الساعدی نے انہیں بتایا۔ ابو حمید الساعدی یقیناً صحابی ہیں۔ یہاں رضی اللہ لکھنا بھول گیا ہے لکھنے والا' ابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ہم آپؐ پر درود کیسے بھیجیں۔ آپؐ نے فرمایا: "یوں کہا کرو' اے اللہ! محمدؐ اور آپؐ کی ازواج اور آپؐ کی اولاد پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم کی آل پر درود بھیجا۔ اے اللہ محمدؐ اور آپؐ کی ازواج اور آپؐ کی اولاد پر برکتیں نازل فرما (۔)۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء)

نماز کے بعد کی دعا۔ یہ سنن ابی داؤد سے حدیث لی گئی ہے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ان کو ہاتھ سے پکڑا اور فرمایا: "اے معاذ! اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں۔" بڑے خوش نصیب تھے معاذ۔ "اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں" دو دفعہ فرمایا۔ پھر آپؐ نے فرمایا: "معاذ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نماز کے بعد یہ دعا چھوٹنے نہ پائے کہ اے میرے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں' تیرا شکر کرسکوں اور عمدگی کے ساتھ عبادت کرسکوں۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ) اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک و حسن عبادتک۔ یہ الفاظ ہیں' چند الفاظ ہیں جو خوب اچھی طرح یاد ہو جانے چاہئیں۔ نماز کے بعد یہ ذکر جو ہے مختصر اور بہت گہرا ذکر ہے اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک۔

ایک حدیث ہے حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔ وہ مسلم کتاب المساجد میں مروی ہے۔ آپ نے اس کے علاوہ جو ابھی گزری ہے (۔) یہ بھی بتایا کہ اللھم انت السلام ومنک السلام وتبارکت یا ذاالجلال والاکرام۔ یہ پڑھا کرتے تھے کہ اے اللہ تو سلامتی والا ہے' سلامتی تیری طرف سے ہی ملتی ہے۔ اے اللہ جلال اور عزتوں کے مالک خدا تو بہت برکت والا ہے۔ یہ دونوں دعائیں میں نے حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب سے جو افریقہ کے بہت ہی قربانی کرنے والے (مربی) تھے ان سے سیکھ لی تھیں۔ کیونکہ اکثر نماز میں میں ان کے ساتھ ہی بیٹھا ہوتا تھا یا جب بھی بیٹھا ہوتا تھا تو وہ اونچی آواز میں یہ دونوں دعائیں پڑھا کرتے تھے۔

ایک حدیث بخاری کتاب الدعوات سے لی گئی ہے' مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام ورّاد بیان کرتے ہیں کہ مغیرہ نے معاویہ بن سفیان کی طرف لکھ بھیجا کہ آنحضرت ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ حکومت اسی کی ہے' ہر تعریف اسی کو زیبا ہے' وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے اللہ! جو چیز تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک رکھے کوئی اسے عطا کرنے والا نہیں۔ کسی صاحب عظمت کو اس کی عظمت تیرے بالمقابل کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

اب یہاں آنحضرت ﷺ کی جو دعا مذکور ہے ہر نماز کے بعد دوسری بہت سی مستند روایات سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد اتنا لمبا عرصہ نہیں بیٹھا کرتے تھے۔ اور انت السلام و منک السلام اور اعنی علی ذکرک و شکرک یہ دعائیں تو لازماً پڑھی جاسکتی تھیں اس عرصہ میں۔ تو یہ ضروری نہیں کہ ہر نماز میں رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے ہوں۔ ہو سکتا ہے آپ کی ذاتی نمازیں جو گھر پر ہوتی تھیں ان کے بعد آپؐ یہ دعا کرتے ہوں۔

نماز کے بعد کی ایک اور دعا مسلم کتاب الصلوٰۃ میں درج ہے۔ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم یہ پسند کرتے تھے کہ آپؐ کے دائیں طرف ہوں تاکہ آپؐ ہماری طرف اپنا چہرہ کرکے متوجہ ہوں۔ چہرہ تو آپؐ بائیں طرف بھی کیا کرتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ سب سے پہلا سلام جو رسول اللہ ﷺ کا ہمیں پہنچے وہ دائیں طرف چونکہ ہوتا ہے اس لئے ہم وہاں بیٹھتے ہوں۔ وہ کہتے ہیں میں نبی ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنتا تھا رب قنی عذابک یوم تبعث او تجمع عبادک۔ اے میرے رب! مجھے اس روز جب تو اپنے بندوں کو مبعوث کرے گا یا جمع کرے گا اپنے عذاب سے بچانا۔

تو یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ مختلف نمازوں کے بعد کئی مختصر دعائیں پڑھا کرتے تھے' کبھی کوئی کبھی کوئی۔ تو یہ جو ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ درست نہیں۔ ہر نماز کے بعد تو اور بہت سی دعائیں قطعیت کے ساتھ ثابت ہیں۔ پس ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔

ایک روایت الترمذی کتاب الصلوٰۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب رات کو نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک و تبارک اسمک و تعالیٰ جدک ولا الہ غیرک۔ اب یہ رات کے وقت صرف بیان کیا گیا ہے۔ اب سارے مسلمان جانتے ہیں کہ آنحضور ﷺ سورۃ فاتحہ کی تلاوت سے پہلے ہمیشہ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ تو مختلف راویوں نے مختلف وقتوں میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور آپؐ کی دعائیں سنیں اور جس نے رات کو دیکھا وہ یہی سمجھتا رہا کہ رات کو کیا کرتے تھے۔ حالانکہ آنحضور ﷺ ہر نماز میں بلا استثناء یہ دعا نیت کے بعد کیا کرتے تھے سبحانک اللھم وبحمدک و تبارک اسمک و تعالیٰ جدک ولا الہ غیرک۔ پھر آپؐ پڑھتے اللہ اکبر کبیراً اب یہ بھی سننے والے نے اسی طرح سنا ہوگا مگر رسول اللہ ﷺ کا دستور نہیں تھا کہ ہمیشہ یہی پڑھا کرتے۔ پھر آپؐ پڑھتے میں مردود شیطان سے اور اس کے وساوس سے اور اس کے نفخ و نفس سے سمیع' علیم اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

ایک حدیث سنن النسائی کتاب قیام اللیل و تطوع النہار میں درج ہے۔ حضرت عاصم بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ آنحضرت ﷺ قیام اللیل کی ابتداء میں کیا پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا تو نے مجھ سے ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کبھی کسی نے نہیں پوچھی۔ قیام اللیل سے پہلے آنحضرت ﷺ دس دفعہ اللہ اکبر کہتے اور دس دفعہ الحمدللہ کہتے اور دس دفعہ سبحان اللہ کہتے اور دس دفعہ لا الہ الا اللہ کہتے اور دس دفعہ استغفراللہ کہتے اور یہ دعا کرتے کہ اے اللہ!

مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے تندرستی عطا فرما۔ میں قیامت میں جگہ کی تنگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اب یہ نماز سے پہلے کی دعائیں ہیں جو رسول اللہ ﷺ نیت باندھنے سے پہلے دعائیں کیا کرتے تھے۔ چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے' جو رسول اللہ ﷺ اپنے لئے دعا مانگتے تھے وہی حضرت عائشہؓ نے ہمیں یہ کہہ کر سکھائی ہے کہ پوچھنے والے سے پہلے کسی نے یہ نہیں پوچھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی نیت باندھنے سے پہلے کیا پڑھا کرتے تھے۔ پس یہ وہ دعائیں ہیں جو رسول اللہ ﷺ نماز سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

ایک حدیث ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کہ آنحضرت ﷺ رات کے وقت قرآن کریم کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے۔ میرے چہرہ نے سجدہ کیا اس ذات کو جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت اور قوت سے اس کے کان اور آنکھیں بنائیں' اب سجدوں کے وقت یہ بھی سوچنا چاہئے جب کہتے ہیں سبحان ربی الاعلیٰ تو رب وہ ہے جس نے بہترین تربیت کر کے بلند تر مقامات تک پہنچایا۔ کس طرح خاک کو خدا تعالیٰ نے حیرت انگیز طور پر اٹھایا اور آنکھیں بنائیں اور ہونٹ بنائے اور کان بنائے۔ یہ ساری چیزیں رب الاعلیٰ کے اندر ہی مخفی ہیں اور اسی پر غور کیا جائے تو یہ ساری باتیں کھل جاتی ہیں۔

الترمذی کتاب الصلوٰۃ میں ایک حدیث حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دعائیہ کلمات سکھائے جنہیں میں وتروں میں پڑھتا ہوں۔ وتروں میں جو دعائے قنوت ہے یہ وہ نہیں ہے۔ یہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے دعائیہ کلمات سکھائے جنہیں میں وتروں میں پڑھتا ہوں یعنی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ وتروں میں پڑھتے ہیں اور وہ کلمات یہ ہیں اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے صحت و عافیت عطا فرمائی ہے ان کے ساتھ مجھے بھی صحت و عافیت عطا فرما اور جن کا تو ولی ہو گیا ہے ان کے ساتھ میرا بھی ولی بن جا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما اور جس بات کا تو نے فیصلہ فرما رکھا ہے اس کے شر سے مجھے بچا۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کی قدرت رکھتا ہے اور تیری مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا اور جس کا تو ولی بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔ اے ہمارے رب! تو بہت برکتوں والا اور بہت بلند ہے۔

اب میں آخر پر حضرت مسیح موعود (۔) کے چند اقتباسات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

"موٹی بات ہے کہ قرآن شریف میں لکھا ہے ادعوہ مخلصین لہ الدین اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے اور اس کے احسانوں کا بہت مطالعہ کرنا چاہئے۔ چاہئے کہ اخلاص ہو' احسان ہو اور اس کی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک رب اور حقیقی کارساز ہے۔ عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے۔ اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا سے بہت مانگے اور بہت توبہ و استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تاکہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا سے سچا تعلق ہو جاوے اور اسی کی محبت میں محو ہو جاوے۔"

(الحکم جلد 11 نمبر 38 بتاریخ 24۔ اکتوبر 1907ء)

پھر حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں: "یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دعا جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام نے (۔) فرض کی اس کی فرضیت کے چار سبب ہیں۔ ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے۔"

پس نمازوں کے بیچ میں بھی یہی فکر انسان کو دامنگیر رہے اور نمازوں کے دوران بھی کہ ہماری سب مرادیں صرف ایک خدا سے پوری ہوں گی۔

"دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو۔" اور کامل یقین ہو کہ میں جو دعائیں کرتا ہوں وہ ضرور اللہ کے حضور مقبول ٹھہریں گی۔

"تیسرے یہ کہ اگر کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل حال ہو تو علم اور حکمت زیادت پکڑے۔" 'اب کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل ہو' سے مراد یہ ہے کہ بعض دفعہ دعائیں من وعن اسی طرح قبول نہیں ہوا کرتیں جیسا کہ انسان مانگتا ہے اور حکم یہ ہے کہ پورے یقین کے ساتھ مانگے۔ تو مراد یہ ہے کہ اگر اللہ کی شان یہ چاہے اللہ کی حکمت بالغہ یہ پسند کرے کہ جو چیز مانگی جا رہی ہے وہ اس کے لئے درست نہیں اس صورت میں کسی اور رنگ میں اللہ تعالیٰ کی عنایت شامل ہو یعنی یقین کامل جو ہے وہ بہر حال ہے وہ پورا ہو کے رہے گا۔ اللہ کی طرف سے اس کی دعائیں اور رحمتوں اور اور رنگ میں مقبول ہو جائیں گی جو اس کے لئے بہتر ہیں۔ تو اس صورت میں علم اور حکمت ترقی کرے۔ اس پہ غور کرے کہ خدا نے کیوں مجھے اس دعا کی مقبولیت کی بجائے جو میں نے مانگی تھی کچھ اور دیا ہے تو اس کو حکمت سمجھ آ جائے گی اور اس کا علم اس سے بہت ترقی کرے گا۔

"چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفت الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔" (ایام الصلح) بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ الہاماً یہ بتا دیتا ہے رؤیا کے ذریعہ خوشخبری دیتا ہے کہ ایسا ہو کے رہے گا۔ جب وہ اسی طرح ہو جاتا ہے تو پھر حقیقی اللہ کی معرفت ترقی کرتی ہے اور یقین سے انسان کا دل بھر جاتا ہے اور اس یقین کے نتیجہ میں پھر محبت کی طرف دل مائل ہوتا ہے اور خدا کی محبت کی طرف لپکتا ہے اور پھر اسی محبت الٰہی کے نتیجہ میں ہر غیر اللہ سے انقطاع ہو جاتا ہے اور گناہوں سے نفرت ہو جاتی ہے جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔

اب آخری اقتباس ملفوظات جلد اول سے میں یہ پڑھ کے سناتا ہوں۔ "یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔"

اب یہ یاد رکھو دعائیں بہت کرو مگر اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی کرو جو صرف دعا کے اوپر سمجھتے ہیں کہ انحصار اس حد تک ہے کہ مجھے عمل کی ضرورت نہیں' محنت کی ضرورت نہیں تو وہ شخص جھوٹا ہے۔ اور یہ بھی اس کے نفس کا تکبر ہے کہ وہ خدا جس نے اسباب کو پیدا کیا ہے ذرائع اختیار کرنے کا حکم دیا ہے وہ اس بندے کو کوئی بہت ہی بڑا سمجھتا ہے جس کو ذریعوں کی ضرورت ہی کوئی نہیں۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے بڑا تو کوئی نہیں ہو سکتا جس سے خدا نے ایسا پیار کیا کہ کسی اور نبی سے ایسا پیار نہیں کیا اس کے باوجود آپؐ دعاؤں کے علاوہ سب ذرائع اختیار کرتے تھے۔ کوئی ذریعہ بھی ایسا نہیں تھا جس سے مقصد پورا ہو سکتا ہو اور آپ نے اختیار نہ کیا ہو۔

پھر حضرت مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں: "یہی معنے اس دعا کے ہیں۔ پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اعمال میں نظر کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے۔ وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول ص 18)

اب یہ بھی ایک باریک کلام ہے مطلب یہ ہے کہ اسباب کی جو توفیق ملتی ہے وہ بھی دعا سے ہی ملتی ہے تو ذریعہ اختیار کرنا ضروری ہے مگر یہ انسان سوچے کہ وہ ذریعے بھی تو خدا ہی نے مہیا کئے ہیں، جس کو اللہ ذریعہ مہیا نہیں کرتا وہ بیچارہ کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ تو اس کی نہ دعا رہی نہ اسباب رہے۔ پس دعا پہ حقیقی زور دو اور دعا یہ کرو کہ اللہ میری دعا کی قبولیت کے لئے مجھے وہ سچے ذرائع بھی عطا کر جن کی اتباع کے ذریعہ مجھے میرا مقصد حاصل ہو جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 21 جولائی 2000ء)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 28 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
منگل 29۔اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-39
بدھ 30۔اگست۔ طلوع فجر۔ 4-15
بدھ 30۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-40

رکنیت بحال نہیں ہوگی

پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف نے انتخابات کا ٹائم فریم نہیں دیا۔ پاکستانی رکنیت بحال نہیں ہوگی۔ سیکرٹری جنرل نے مسلم لیگ، پیپلز پارٹی، جی ڈی اے اور جماعت اسلامی کے وفود اور بیگم کلثوم نواز سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے نواز شریف سے جیل میں ملاقات کی خواہش کا بھی اظہار کیا تھا۔ ابھی تک مجھے کوئی جواب نہیں ملا۔

امریکہ سے مطلوبہ افراد کی واپسی

نیب کے چیف پراسیکیوٹر فاروق آدم خان نے بتایا ہے کہ امریکہ سے مطلوبہ افراد کی واپسی کے بارے میں نیب اپنی دستاویزات دو ہفتے میں مکمل کر لے گا۔ نیب کو مطلوبہ پانچ اہم شخصیات میں ایڈمرل منصور الحق، عبداللہ شاہ، سلمان فاروقی، شہزاد منور اور نیر باری شامل ہیں۔

جیل میں آزادی کشمیر پر کام

بیگم کلثوم نواز نے نیلہ بٹ آزاد کشمیر میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف جیل میں بھی آزادی کشمیر کیلئے کام کر رہے ہیں۔ حکومت جلد ختم ہونے والی ہے کسی "فوجی حملے" کی ضرورت نہیں۔

ہم نے وہ کچھ کیا جو......

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ ہم نے وہ کچھ کیا ہے جو منتخب حکومتیں کرنے میں ناکام رہیں لوگوں کو موجود حکومت کی کاوشوں کا ثمر ملنے میں دو سال لگ سکتے ہیں۔

مجاہدین کی نئی کارروائی

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے ایک نئی کارروائی کر کے شمسی توانائی سے چلنے والے راکٹ چلا دیئے 21۔ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ کپواڑہ اور سرن کوٹ کے فوجی کیمپوں پر حملے کئے گئے۔

چوہدری شجاعت کی کوششیں

نواز شریف کے خلاف چوہدری برادران اور میاں محمد اظہر کا ہم خیال گروپ متحد ہو گئے ہیں انہوں نے صدارت کا فیصلہ کرنے کیلئے اسلام آباد میں اجلاس بلا لیا ہے۔ چوہدری شجاعت نے اپنے حامی معطل اراکین سے ملاقاتیں شروع کر دی ہیں۔

ملک توڑنے کی امریکی سازش

مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ضلعی حکومتوں کا منصوبہ ملک توڑنے کی امریکی سازش ہے۔ جہادی قوتوں اور تنظیموں پر پابندی اور دینی مدارس کے کردار کا خاتمہ بھی ان کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔

بلدیاتی الیکشن ائرڈیفنس کے سپرد

حکومت نے بلدیاتی الیکشن کے انتظامات کی نگرانی ائرڈیفنس کمانڈ کے سپرد کر دی ہے جی ایچ کیو میں ملٹری کانفرنس میں بلدیاتی الیکشن اور اختیارات کی منتقلی پر عمل درآمد کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

واجپائی مشرف ملاقات کا امکان نہیں

بھارت نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ میں بھارتی وزیراعظم واجپائی اور جنرل پرویز مشرف کی ملاقات کا کوئی امکان نہیں۔

تبدیلی فون نمبر
البشیر پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ ربوہ کا پرانا نمبر 510
تبدیل ہو گیا ہے۔ نیا نمبر 214510 ہے

مینوفیکچر رز ڈیلر: روم کولر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج وغیرہ
نور ہوم اپلائینسز
31-32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
فون آفس 051-451030-428520
پروپرائٹر: محمد سلیم منور

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

اسلام آباد میں پلاٹس اور جائیداد کی خرید و فروخت کرایہ پر لین دین کا آپکا اپنا با اعتماد ادارہ
وی آئی پی انٹرپرائزز
E-98-13 پیورا ما سنٹر بلیو ایریا اسلام آباد
سہیل صدیقی (051) 270056
817423, 2877423

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کڑے سیٹ چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384, 5712119
ناغہ بروز جمعہ . اتوار کو کھلی رہتی ہے

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ۔ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز۔ کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

وقف نو بچوں کیلئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دکان نمبر 4-5
شمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔ فون آفس 042-5168629

کریم سائیکل سٹور
پاکستانی و امپورٹڈ بائیسکل اور سپیئر پارٹس کے ہول سیل و ریٹیلر
21/6 مول چند سٹریٹ نیلا گنبد لاہور - فون 7314061

مندرجہ ذیل دواؤں کی قیمت میں معمولی اضافہ کیا گیا ہے
پیام نور (نئی پیکنگ)	40-00
نعمانی (نئی پیکنگ)	60-00
شربت صدر (نئی پیکنگ)	60-00
تریاق معدہ (چھوٹا)	12-00
تریاق معدہ (درمیانہ)	24-00
اکسیر بلڈ پریشر	30-00
اکسیر اولاد نرینہ (چھوٹی)	400-00
اکسیر اولاد نرینہ (بڑی)	500-00
حبوب مفید اٹھرا (چھوٹی)	50-00
حبوب مفید اٹھرا (بڑی)	200-00
حب جند	30-00
زد جام عشق	300-00
عنبرین (لیکوریا کیلئے)	80-00

مینیجر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ ۔ فون 212434 - 211434

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ڈیلرز - ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز - مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی

The children brought up through Homoeopathic treatment are always handsome, healthy, intelligent and strong.
Dr. Mansoor Ahmad
M.B.B.S. - Homoeopath
Clinic 583 - D Faisal Town,
LAHORE. Ph: 5161204

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون: 5150862
فیکس: 5123862، ای میل knp_pk@yahoo.com